R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ
حیدرآباد
فلک نما نیوز
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly
Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM
www.falaknumanews.in

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT COLONY YAKUTPURA, HYD-23
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C/BI.P.C/M.P.C/M.E.C
DEGREE: BA/B.COM/B.SC/BBA/BCA
P.G : M.A (Eng)/M.COM, M.SC (Nutrition & Dietetics) M.SC. (Bot) & M.SC (Chemistry), MSc Maths
LAW : BA, BBA, 5YDC/LLB 3YDC, LLB (Hon's)
Contact No:: 9347683872

۲۲/ نومبر ۲۰۲۵ء DATE:28-11-2025 جلد(13) شمارہ(44) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

جی ایچ ایم سی کی توسیع، اطراف کی 27 میونسپلٹیز کو ضم کرنے کا بینہ کا فیصلہ

حیدرآباد میں انڈر گراونڈ کیبل سسٹم، جوبلی ہلز میں اڈوانسڈ ٹیکنالوجی سنٹر، برقی کی نئی ڈسٹری بیوشن کمپنی کا قیام، کابینہ کا 4 گھنٹے طویل اجلاس

حیدرآباد۔ تلنگانہ کابینہ نے گریٹر حیدرا?باد میونسپل کارپوریشن کی توسیع کے سلسلہ میں اطراف کی 27 میونسپلٹیز کو ضم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی صدارت میں کابینہ کا اجلاس ا?ج سکریٹریٹ میں منعقد ہوا۔ تقریباً 4 گھنٹوں تک جاری رہنے والے اجلاس میں کئی اہم فیصلے کئے گئے۔ کابینہ نے گریٹر حیدرا?باد میونسپل کارپوریشن کو توسیع دینے کیلئے اطراف کی 27 میونسپلٹیز کو ضم کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ جن میونسپلٹیز کو جی ایچ ایم سی حدود میں شامل کیا جائے گا، اُن میں پدا عنبرپیٹ، جل پلی، شمس ا?باد، ترکایجال، منڈی کونڈہ، نارسنگی، ا?دی بٹلہ، تکوگوڑہ، میڑچل، دمائی گوڑہ، ناگارم، پوچارم، گھٹکیسر، گونڈہ پوچم پلی، توم کنٹہ، کوم پلی، ڈنڈیگل، بولارم، تیلاپور، امین پور، بڈنگ پیٹ، بنڈلہ گوڑہ جاگیر، میرپیٹ، بوڈاوپل، پیرزادی گوڑہ، جواہر نگر اور نظام پیٹ شامل ہیں۔ حیدرا?باد کور اربن علاقہ میں موجود میونسپلٹیز اور کارپوریشنوں کے انضمام کے لئے جی ایچ ایم سی ایکٹ میں ترمیم کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا، ریاستی وزراء ڈی سریدھر بابو، اتم کمار ریڈی، لکشمن کمار، جوپلی کرشنا راو? اور وی سری ہری نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کابینہ کے فیصلوں کی تفصیلات سے واقف کرایا۔ اُنھوں نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرس سے مشاورت کے بعد گریٹر حیدرآباد کے تحت کارپوریشنوں کی تشکیل کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ایک سوال کے جواب میں سریدھر بابو نے کہا کہ گریٹر حیدرا?باد اور کور اربن علاقہ کے تحت کارپوریشنوں کی تعداد کا تعین حکومت کی جانب سے کیا جائے گا۔ کابینہ نے سدرن پاور ڈسٹری بیوشن اور ناردن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کو برقرار رکھتے ہوئے ایک نئی ڈسکام کمپنی کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔ کابینہ کے فیصلہ کے مطابق تمام زرعی کنکشنس، لفٹ اریگیشن اسکیم، مشن بھگیرتا، محفوظ پانی کی سربراہی اسکیم اور حیدرا?باد میٹرو واٹر سیوریج بورڈ پاور کنکشن، نئے ڈسکام کے تحت رہیں گے۔ کابینہ نے ریاست میں

ا?ئندہ 10 برسوں کیلئے برقی طلب اور سربراہی کا جائزہ لیا۔ برقی عہدیداروں کی جانب سے پیش کردہ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے مشاہدہ کے بعد 3000 میگاواٹ سولار برقی کی خریدی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اِس سلسلہ میں ٹنڈرس جلد ہی طلب کئے جائیں گے۔ کابینہ نے سولار پاور کی طرح پمپ اسٹوریج پاور کے استعمال کی حوصلہ افزائی کا فیصلہ کیا ہے۔ کابینہ نے 2000 میگاواٹ پمپ اسٹوریج برقی کی خریدی کے لئے ٹنڈرس طلب کرنے کا فیصلہ کیا۔ تلنگانہ میں مختلف مقامات پر پمپ اسٹوریج پاور پلانٹس کے قیام کے لئے ضروری منظوری دی جائے گی۔ قیام کے سلسلہ میں درخواست گذار کمپنیوں کو حکومت کی جانب سے مختلف رعایتیں دی جائیں گی۔ ڈسکامس کے تحت موجود یادداشت مفاہمت کا جائزہ لیا جائے گا۔ حکومت نے غیر روایتی برقی تیاری کی حوصلہ افزائی کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ریاست میں ا?ئندہ 10 برسوں تک برقی ضرورتوں کی تکمیل ہوسکے۔ حکومت کلین اینڈ گرین پاور پالیسی پر عمل ا?وری کی خواہاں ہے اور اس سلسلہ میں نئی صنعتوں کو نہ صرف برقی تیاری کی اجازت دی جائے گی بلکہ حکومت کی سطح پر مراعات کی پیشکش رہے گی۔ نئی صنعتیں اپنے طور پر درکار برقی تیار کرپائیں گی۔ راما گنڈم تھرمل پاور اسٹیشن کے تحت تعمیر کئے جانے والے 800 میگاواٹ برقی تیاری پلانٹ کو این ٹی پی سی کے تحت قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پالونچہ اور منگتھل میں این ٹی پی سی کے تحت برقی پلانٹس کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ این ٹی پی سی اور جینکو کی جانب سے برقی کی تیاری کے اخراجات کا جائزہ لینے کے بعد حکومت قطعی فیصلہ کرے گی۔ کابینہ نے حیدرا?باد میں انڈر گراو?نڈ برقی کیبل سسٹم کی تیاری کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں عہدیداروں نے بنگلور میں انڈر گراو?نڈ برقی کیبل سسٹم کا جائزہ لیا۔ ملک کے دیگر بڑے شہروں میں بھی عہدیداروں نے دورہ کیا تاکہ انڈر گراو?نڈ برقی کیبل اسکیم پر عمل ا?وری کا جائزہ لیا جاسکے۔ عہدیداروں نے گریٹر حیدرا?باد کے حدود میں انڈر گراو?نڈ کیبل سسٹم کے قیام پر 14725 کروڑ روپئے خرچ کا تخمینہ پیش کیا ہے۔ حیدرا?باد کو 3 علیحدہ برقی سرکلس میں تقسیم کرتے ہوئے مرحلہ وار طور پر پراجکٹ پر عمل ا?وری ہوگی۔ کابینہ نے برقی کیبل کے علاوہ ٹی فائبر اور دیگر کیبل نیٹ ورکس کے وائرس کو بھی انڈر گراو?نڈ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اِس سلسلہ میں متعلقہ کمپنیوں سے مشاورت کے بعد فیصلہ ہوگا۔ عہدیداروں کو اِس سلسلہ میں ورکنگ پلان تیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سریدھر بابو نے کہا کہ حیدرا?باد کو انڈر گراو?نڈ کیبل سسٹم کے ذریعہ عالمی معیار کے شہر میں تبدیل کرنے کا منصوبہ ہے۔ کابینہ نے کوتہ گوڑم ضلع کے دوموگوڑیم منڈل میں ایس سی ایس ٹی ینگ انٹیگریٹیڈ اقامتی اسکول کے قیام کے لئے 20.28 ایکر اراضی منظور کی ہے۔ ملگ ضلع میں اسپورٹس اسکول کے قیام کے لئے 40 ایکر اراضی منظور کی گئی۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کے وعدہ کے مطابق جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ میں اڈوانسڈ ٹیکنالوجی سنٹر کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کابینہ نے موجودہ 56 اڈوانسڈ ٹیکنالوجی سنٹرس کے علاوہ مزید 6 سنٹرس کے قیام کو منظوری دی گئی ہے۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

:سزائے موت کے فیصلے کے بعد شیخ حسینہ کا سیاسی مستقبل کیا ہوگا؟

بنگلہ دیش کی معزول وزیرِ اعظم شیخ حسینہ کو 'انسانیت کے خلاف جرائم' کے الزام میں سزائے موت سنائے جانے کے بعد سے ان کے سیاسی مستقبل اور عوامی لیگ کی قیادت کے بارے میں بحث جاری ہے۔ یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا وہ انٹرنیشنل کریمنل ٹریبونل کی جانب سے سزا سنائے جانے کے بعد بنگلہ دیشی سیاست میں واپس آسکیں گی؟ سیاسی تجزیہ کار پروفیسر صابر احمد نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا کہ 'اب بات بہت آگے نکل چکی ہے، مجھے نہیں لگتا کہ شیخ حسینہ دوبارہ بنگلہ دیش میں وہ مقام حاصل کر سکیں گی جس پر وہ فائز تھیں۔' پروفیسر احمد کا کہنا تھا کہ 'اگرچہ بہت سے لوگ کہیں گے کہ سیاست میں کچھ بھی حرفِ آخر نہیں ہوتا۔ لیکن جب قیادت سے کوئی بڑی غلطی ہوتی ہے تو پھر نتائج بھگتنا پڑتے ہیں۔' شیخ حسینہ نے اپنے خلاف سنائے جانے والے فیصلے کو 'متعصّبانہ اور سیاسی بنیادوں' پر سنایا جانے والا فیصلہ قرار دیتے ہوئے ٹریبونل کو 'کینگر و کورٹ' قرار دیا تھا۔ عوامی لیگ کے مرکزی رہنماؤں نے بھی ٹریبونل کے فیصلے کو مسترد کیا تھا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ عوامی لیگ کے نچلی سطح کے رہنما اور کارکن اس فیصلے کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ عوامی لیگ کے ایک ضلعی سطح کے رہنما نے بی بی سی بنگلہ کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'جب جنگی مجرموں کے خلاف مقدمات چلائے جا رہے تھے تو جو وکلا ملزم تھے، وہ اس ٹریبونل میں ریاست کے وکیل ہیں۔ لہذا کسی کو یہ سمجھنے میں مشکل نہیں ہے کہ یہ من مانا فیصلہ ہے۔' ماہرین کے مطابق عوامی لیگ کے رہنما اور کارکن اس فیصلے کو تسلیم نہ بھی کریں تو یہ بھی حقیقت ہے کہ عدالت نے اُن کی پارٹی کی سربراہ کو زیادہ سے زیادہ سزا سنائی ہے۔ عوامی لیگ کے ایک اور نچلی سطح کے رہنما نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا: 'ہمیں شروع سے معلوم تھا کہ وہ ایسا کریں گے۔ عوام اسے قبول نہیں کریں گے اور ہمیں نہیں لگتا کہ اس کا زمینی سطح پر لوگوں پر کوئی اثر پڑے گا۔' عوامی لیگ ماضی میں کئی مواقع پر کہہ چکی ہے کہ شیخ حسینہ کی قیادت کو لے کر پارٹی کے اندر کوئی تنازع نہیں ہے۔ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ پارٹی سربراہ کے خلاف سزائے موت کے اعلان کے بعد بھی یہ سوچ برقرار ہے۔ عوامی لیگ کے جوائنٹ جنرل سیکرٹری اے ایف ایم بہاؤالدین نسیم نے کہا کہ 'شیخ حسینہ کی قیادت کے بارے میں کسی کو کوئی سوال نہیں ہے، جب تک وہ زندہ ہیں، ہم ان کی قیادت میں آگے بڑھیں گے۔' پارٹی رہنماؤں نے دعویٰ کیا کہ شیخ حسینہ کی انڈیا روانگی کے بعد پارٹی قیادت کے خلا کے چیلنج سے نمٹنے میں کامیاب رہی ہے۔ شیخ حسینہ بھی انڈیا میں بیٹھ کر پارٹی معاملات سے متعلق ہدایات دیتی رہی ہیں۔ ضلعی سطح کے عوامی لیگ کے ایک رہنما نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'رہنما نے ہمیں بتایا کہ جو بھی علاقے میں پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرے گا، وہی اس علاقے کا لیڈر ہوگا۔ تب سے ہم سب متحرک ہو گئے ہیں۔ اب چونکہ ہمارا ملک کی ہر یونین اور ہر وارڈ میں ایک مضبوط نیٹ ورک ہے، تو ہم کسی بھی وقت بازی پلٹ سکتے ہیں۔' بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے اب عوامی لیگ کے صدر کو عدالت میں سزا سنائے جانے کے بعد ملک واپس بھیجنے کا مطالبہ کیا ہے۔ قانونی مشیر پروفیسر ڈاکٹر آصف نذرل نے جمعرات کو کہا کہ شیخ حسینہ کی واپسی کے لیے جلد ہی انڈین حکومت کو باضابطہ خط بھیجا جائے گا۔ لیکن اس بات کا کوئی امکان نہیں ہے کہ انڈین حکومت بنگلہ دیش حکومت کی اس کال کا جواب دے گی۔ عوامی لیگ کے ایک نچلی سطح کے رہنما نے کہا کہ اس وجہ سے ہم سمجھتے ہیں کہ اگر سزا کا اعلان بھی ہو جائے تو اس حکومت کے لیے ہمارے لیڈر کو ملک واپس لانا اور اس پر عمل درآمد کرنا ممکن نہیں ہے۔ ادھر عوامی لیگ کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ سرکردہ رہنما ملک میں نہ ہونے کے باوجود پارٹی کی تنظیمی سرگرمیاں نہیں رکی ہیں۔ ترنمول عوامی لیگ کے لیڈر نے کہا، 'ہم سرگرمیوں پر پابندی کی وجہ سے عوامی جلسے کرنے سے قاصر ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہماری پارٹی کی سرگرمیاں ٹھپ ہوگئی ہیں۔ بلکہ ہم پہلے سے زیادہ متحرک ہو گئے ہیں۔ تاہم اچھی وجوہات کی بنا پر کام کے انداز کو کچھ بدلنا پڑا ہے۔' پارٹی کے جوائنٹ جنرل سیکرٹری اے ایف ایم بہاؤالدین نسیم نے دعویٰ کیا ہے کہ حالات جتنے مشکل ہو رہے ہیں، عوامی لیگ اتنی ہی منظّم ہوتی جا رہی ہے۔ بہاؤالدین نسیم نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا کہ عوامی لیگ متحد ہے اور رہے گی۔ اب تک کسی نے بھی عوامی لیگ سے علیحدگی اختیار کر کے کسی دوسری پارٹی میں شمولیت اختیار نہیں کی۔ اُن کا کہنا تھا کہ پارٹی میں پھوٹ ڈالنے کی بہت کوششیں کی گئیں لیکن مجھے لگتا ہے کہ بنگلہ دیش ایک بار پھر شیخ حسینہ کا عروج دیکھے گا۔ تاہم سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ موجودہ سیاسی حقیقت میں عوامی لیگ کے لیے فوری طور پر سیاسی میدان میں واپسی کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ سیاسی تجزیہ کار پروفیسر صابر احمد کہتے ہیں کہ 'ان کے مرکزی قائدین کی تعداد 50 کے لگ بھگ ہے۔ مجھے شک ہے کہ آیا ان میں سے کسی کے لیے اگلے پانچ سے دس سالوں میں معمول کی زندگی کی طرف لوٹنا ممکن ہوگا۔'

گومتی الیکٹرانکس شوروم میں آتشزدگی حادثہ، مالک سمیت 2 ہلاک

دھماکہ کی زد میں آنے سے کئی راہگیر زخمی، مقدمہ درج، دھماکہ کی تحقیقات جاری

حیدرآباد۔) پرانے شہر کے علاقہ شاہ علی بنڈہ میں واقع گومتی الیکٹرانک اپلائینسیس شوروم میں پیر کی شب پیش آئے خوفناک آتشزدگی کے واقعہ میں زخمیوں کی تعداد 9 ہوگئی ہے جبکہ مالک اور ایک معمر شخص اس حادثہ میں جھلس کر ہلاک ہوگئے۔ اس واقعہ میں گومتی شوروم کا مالک 49 سالہ شیوکمار بنسل 80 فیصد جھلس کر زخمی ہوگیا ہے اور اسے اپولو ڈی آر ڈی او کنچن باغ میں علاج کے لئے شریک کیا گیا۔ پولیس نے گومتی الیکٹرانکس شوروم کے مالک شیوکمار بنسل سے جو اپولو ڈی آر ڈی او دواخانہ میں زیر علاج تھا اس کا بیان مجسٹریٹ کی موجودگی میں ریکارڈ کیا جس میں اس نے بتایا کہ حادثہ کے وقت وہ شوروم کے کاؤنٹر پر موجود تھا اور میٹرو ریل کی تعمیر کیلئے اس کی دکان کی انہدام کرنے کیلئے بلدی حکام کی جانب سے جاری کی گئی نوٹس کا مشاہدہ کررہا تھا کہ اچانک دھماکہ ہوا اور آگ لگ گئی۔ بنسل منگل کی رات دوران علاج فوت ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق پیر کی رات تقریباً 10.30 اور 11 بجے کے درمیان گومتی شوروم میں اچانک آگ لگ گئی اور کچھ ہی دیر میں زبردست دھماکہ بھی ہوا جس کے بعد وہاں پر افرتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ تقریباً 10 فائر انجنوں کو جائے حادثہ پر طلب کرلیا گیا تھا جو رات دیر گئے تک آگ پر قابو پانے کے آپریشن میں مصروف رہے۔ آگ لگنے کے واقعہ کے بعد مغلپورہ پولیس نے زخمیوں کو بذریعہ ایمبولنس دواخانہ منتقل کیا۔ اس حادثہ میں شدید زخمی ہونے والا 55 سالہ شخص جس کی شناخت ہنوز نہیں ہوسکی، دوران علاج زخموں سے جانبر نہ ہوسکا تھا۔ اس حادثہ میں 32 سالہ شیخ احمد نواب صاحب کنٹہ، 21 سالہ گنیش وجئے کمار جو گومتی الیکٹرانک کا ملازم ہے، 31 سالہ کارتک مہادیو پارکر ملازم گومتی الیکٹرانک، 23 سالہ کے منی کنٹا ساکن کوملی میٹر چل، 29 سالہ سید صابر ساکن تیگل کنٹہ فلک نما، 30 سالہ غوث ساکن بابانگر جو پیشہ سے آٹو ڈرائیور ہے، 40 سالہ جابر احمد اور ان کی بیوی نازمین بیگم ساکن ایرہ کنٹہ بارکس بھی زخمی ہوگئے۔ عینی شاہدین کے مطابق الیکٹرانک شوروم میں آگ لگنے کے فوری بعد دھماکے ہوئے جس میں شوروم کے شیشے ٹوٹ کر چکنا چور ہوگئے اور راہگیروں کے علاوہ موٹر سیکل سواروں کو بھی زخمی کردیا۔ اس حادثہ کے بعد ڈپٹی کمشنر پولیس ساؤتھ زون کرن کھرے پربھاکر بھی جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور راحت کاری کاموں کا جائزہ لیا۔ شاہ علی بنڈہ کا تاریخی کلاک ٹاور بھی آگ کی زد میں آگیا اور اسے بھی نقصان پہنچا۔ پولیس مغلپورہ نے اس سلسلہ میں ایک مقدمہ درج کرتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کیا ہے اور آج صبح فارنسک ماہرین کی خصوصی ٹیمیں جائے حادثہ پر پہنچ کر وہاں کا معائنہ کیا اور اہم شواہد اکھٹا کئے۔ تحقیقات کا آغاز کرنے کے بعد اس حادثہ کے بعد اطراف واکناف عمارتوں کے شیشے اور سیلنگ کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ پولیس مغلپورہ نے بتایا کہ ایک نامعلوم شخص جو اس حادثہ میں جھلس کر فوت ہوگیا، کی شناخت کیلئے لک آوٹ سرکولر جاری کیا ہے۔ متوفی شخص کالے کلر کا شرٹ، اودی جاکیٹ پہنا ہوا ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی کو تلنگانہ رائزنگ گلوبل سمٹ میں شرکت کی دعوت

حیدرآباد میں جرمن کمپنی کا آغاز، نریندر مودی نے ورچول افتتاح کیا، ڈیفنس اور ایرواسپیس شعبہ جات میں سرمایہ کاری

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے وزیراعظم نریندر مودی کو تلنگانہ رائزنگ گلوبل سمٹ میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ گلوبل سمٹ 8 اور 9 ڈسمبر کو بھارت فیوچر سٹی میں منعقد ہوگا۔ چیف منسٹر نے آج ایرواسپیس کے شعبہ میں نامور کمپنی لیپ انجن ایم آر او کی تقریب سنگ بنیاد میں شرکت کی۔ جی ایم آر ایرو پارک میں یہ تقریب منعقد ہوئی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے ورچول حصہ لیتے ہوئے فرانس کی مشہور کمپنی سفران کی ریپر فیسلیٹی کا افتتاح کیا۔ طیاروں کے انجن کی مرمت اور مینٹننس میں یہ کمپنی اہم رول ادا کرے گی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ تلنگانہ حکومت ویژن ڈاکیومنٹ میں مختلف شعبہ جات کی ترقی کا روڈ میاپ جاری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ فیوچر سٹی 30,000 ایکر اراضی پر قائم کی جارہی ہے۔ فیوچر سٹی بین الاقوامی انفراسٹرکچر سہولتوں کے ساتھ نیویارک، ٹوکیو، دبئی اور سنگاپور سے مسابقت کرے گی۔ ریونت ریڈی نے وزیراعظم نریندر مودی سے سمٹ میں شرکت کی خواہش کی تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔ چیف منسٹر نے وزیراعظم سے اپیل کی کہ حیدرآباد اور بنگلور کو ڈیفنس اور ایرواسپیس راہداری کے طور پر اعلان کیا جائے تاکہ وکست بھارت اسکیم کے تحت تلنگانہ میں صنعتی ترقی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں تلنگانہ کی صنعتی پالیسی کی ستائش کی جارہی ہے۔ حیدرآباد ایرواسپیس اور ڈیفنس کے مرکز میں تبدیل ہوچکا ہے جہاں 25 سے زائد بین الاقوامی کمپنیوں اور 1500 سے زائد چھوٹے اور متوسط صنعتوں نے اپنے ادارے قائم کئے ہیں۔ عالمی انفراسٹرکچر سہولتوں کے ساتھ ایرواسپیس پارک اور اسپیشل اکنامک زونس قائم کئے گئے جہاں عالمی اداروں نے سرمایہ کاری میں دلچسپی دکھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایرواسپیس کے شعبہ میں سفران، بوئنگ، ایربس، ٹاٹا بھارت فورج اور دیگر اداروں نے اپنے مینوفیکچرنگ یونٹس حیدرآباد میں قائم کئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایرواسپیس اور ڈیفنس کے شعبہ میں اکسپورٹ گزشتہ 9 ماہ میں بڑھ کر 30742 کروڑ تک پہنچ چکا ہے۔ وزارت شہری ہوابازی نے حیدرآباد کو ایرواسپیس کے شعبہ میں ایوارڈ سے نوازا ہے۔ بہتر اور کم خرچ میں حیدرآباد دنیا بھر میں نمبرون شہر کا درجہ حاصل کرچکا ہے۔ انہوں نے تقریب میں وزیراعظم کی شرکت کا خیرمقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ ایرواسپیس اور ڈیفنس کے شعبہ میں تلنگانہ تیزی سے ترقی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ مینٹننس، ریپر اور اوورہال جیسے کاموں کی تکمیل کیلئے کسی بیرونی کمپنی نے اپنا ادارہ حیدرآباد میں قائم کیا ہے۔ جرمن کمپنی 1300 کروڑ کی سرمایہ کاری کرے گی اور ایک ہزار سے زائد ٹیکنیشنس اور انجینئرس کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے سفران کمپنی کو ایرواسپیس کے شعبہ میں تلنگانہ کی ترقی میں اشتراک کی خواہش کی۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے عالمی معیار کی انفراسٹرکچر سہولتوں کا وعدہ کیا۔ چیف منسٹر نے بتایا کہ سفران کا ایم 88 ملٹری انجن ہندوستانی فضائیہ اور بحریہ کے لئے مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت نے 100 آئی ٹی آئی اداروں کو اڈوانس ٹکنالوجی سنٹرس میں تبدیل کیا ہے۔ ینگ انڈیا اسکل یونیورسٹی کے ذریعہ نوجوانوں کو مختلف شعبہ جات میں تربیت دی جائے گی۔ ملٹری انجن سے حیدرآباد میں رافیل جنگی طیاروں کو تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ سفران کمپنی کے نمائندوں نے چیف منسٹر کو کمپنی کی سرگرمیوں سے واقف کرایا۔ اس موقع پر اسکل یونیورسٹی کے ساتھ یادداشت مفاہمت پر دستخط کئے گئے۔ تقریب میں مرکزی وزیر رام موہن نائیڈو اور ریاستی وزیر ڈی سریدھر بابو شریک تھے۔

بالی ووڈ کے مشہور اداکار دھرمیندر 89 برس کی عمر میں چل بسے

انڈین سینیما کے 'ہیمین' کہے جانے والے اداکار دھرمیندر 89 برس کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ دھرمیندر کی وفات کے ساتھ انڈین سینیما کے ایک نمایاں دور کا اختتام ہوا ہے۔مقامی میڈیا کے مطابق دھرمیندر کی بیوی ہیما مالنی اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ ساتھ بالی وڈ کے اداکاروں کی بڑی تعداد ان کی آخری رسومات کے لیے ایک شمشان گھاٹ پہنچ چکی ہے۔دھرمیندر کو سانس لینے میں دشواری کے باعث ممبئی کے بریچ کینڈی ہسپتال داخل کیا گیا تھا۔ انھیں کچھ روز تک علاج کے بعد واپس گھر لایا گیا تھا۔فلمی پردے پر ایکشن ہیرو کی شبیہ رکھنے والے دھرمیندر دراصل ایک شاعرانہ طبیعت کے مالک تھے۔لیکن 'ہیمین' اور ایکشن ہیرو جیسے ٹیگز میں محدود کرنے کے بجائے دھرمیندر کی زندگی پر اگر نظر ڈالی جائے تو وہ اس سے کہیں زیادہ گہرے اور ہمہ گیر شخصیت کے مالک نظر آتے ہیں۔فلم 'انو پما' میں جہاں وہ ایک حساس مصنف، سماج سے گہرا رشتہ رکھنے والے ہیں تو 'ستیہ کام' میں وہ سیدھے راستے پر چلنے والے اصول پرست ضدی نوجوان ہیں اور پھر فلم 'چپکے چپکے' میں آپ انھیں ہنسا ہنسا کر لوٹ پوٹ کر دینے والے پروفیسر پریمل کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔اور حقیقی زندگی میں وہ ایک شاعر، ایک عاشق، ایک باپ، دنیا کے وجیہ ترین مردوں میں شمار ہونے والے انسان ہیں جو شراب کی لت پر قابو پانے کی جدوجہد کرتے نظر آتے ہیں جبکہ انھیں آپ وقتی طور پر سیاست میں قدم رکھنے والے ایک رہنما کے طور پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔1935 میں پنجاب میں پیدا ہونے والے دھرَم سنگھ دیول نے اپنے آبائی گاؤں نصرالی سے بمبئی تک کا جو سفر طے کیا سے بس خواب ہی کہا جا سکتا ہے۔انڈیا ہی نہیں بلکہ پاکستان میں بھی دھرمیندر کے بے شمار چاہنے والے موجود ہیں جن میں پاکستان کے سابق وزیرِاعظم نواز شریف بھی شامل ہیں۔دھرمیندر نے ایک بار ایک واقعہ سناتے ہوئے کہا: 'جب نواز شریف انڈیا آئے تو ان سے ملاقات ہوئی۔انھوں نے بتایا کہ ان کا خاندان گاڑی سے گزر رہا تھا تو میرے گھر کے سامنے گاڑی رکوا?ئی گئی۔انھوں نے اپنی بیوی اور بچوں سے کہا: 'یکھو، یہ ہے دھرمیندر کا گھر۔'دھرمیندر اپنی اداکاری کے ساتھ ساتھ دریا دلی اور فیاضی کے لیے بھی مشہور تھے۔مصنف راجیو وجیکر کی کتاب 'دھرمیندر: ناٹ جسٹ اے ہیمین' ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔کتاب میں مہیش بھٹ کے حوالے سے لکھا گیا ہے کہ 'فلم 'دو چور' کے سیٹ پر میں بطور اسسٹنٹ کام کر رہا تھا۔میری غلطی سے ٹرک ڈرائیور کی وہ وردی، جو دھرمیندر کے کردار کے لیے تھی، ہوٹل میں رہ گئی۔وہ سین ہر حالت میں صبح صبح شوٹ ہونا تھا، ورنہ پروڈیوسر کو نقصان ہوتا۔ میں نے دھرمیندر سے مسئلہ بیان کیا۔'انھوں نے ہمدردی سے میری بات سنی، اٹھے، پاس ہی ایک ٹرک ڈرائیور کھڑا تھا۔اس کے پاس گئے، اور اس کے بدن پر پہنے ہوئے میلے کپڑے ادھار لے لیے۔ایک ڈریس مین کی غلطی کو اپنی فیاضی اور تخلیقی ذہانت سے چھپا دیا۔'بچپن میں ان کے والد لدھیانہ کے نزدیک سانیوال گاؤں میں ریاضی کے استاد تھے، جہاں سینیما و ینما دیکھنا تو بہت دور کی بات تھی۔ایک روز دھرمیندر نے چوری چھپے دلیپ کمار کی فلم 'شہید' دیکھ لی۔یہ فلم سنہ1948 میں ریلیز ہوئی تھی۔دھرمیندر بتاتے ہیں کہ اس فلم اور دلیپ کمار نے ان کے دل پر ایسا جادو کیا کہ اسی دن ان کی تقدیر بدل گئی۔1958 میں معرف فلم میگزن فلم فیئر نے ٹیلنٹ ہنٹ کا اعلان کیا جس میں بمل رائے اور گرو دت جیسے بڑے نام شامل تھے۔اس وقت مالیر کوٹلہ میں ملازمت کر رہے دھرمیندر، جان محمد فوٹو اسٹوڈیو گئے اور کہا: 'کچھ ایسا کرنا کہ میں دلیپ کمار لگوں اور مجھے چن لیا جائے۔'اور ایسا ہی ہوا۔گاؤں کا لڑکا منتخب ہو کر بمبئی جا پہنچا۔یوں ایک ایسی فلمی کہانی شروع ہوئی جس میں جذبات بھی تھے، ڈراما بھی، اور المیہ بھی۔بمل رائے نے خود دھرمیندر کو، جنہیں وہ پیار سے 'دھرمنڈو' کہتے تھے انھیں ان کا پہلا رول فلم 'بندنی' میں دیا۔اگرچہ 'بندنی' فلم کو بننے میں وقت لگ گیا لیکن اس دوران جدوجہد کے ایاّم میں ارجن ہنگورانی نے انھیں فلم 'دل بھی تیرا ہم بھی تیرے' کے لیے سائن کر لیا۔1966 میں آنے والی فلم 'پھول اور پتھر' نے دھرمیندر کو ایک ہیرو کے طور پر پہچان دی۔ اس فلم کا ایک منظر یادگار ہے جب وہ ایک شرابی کے کردار میں اپنی قمیص اتار کر ایک بیوہ بھکاری پر ڈال دیتے ہیں۔اس وقت کسی ہیرو کی ایسی جسمانی ساخت نہیں دیکھی گئی تھی۔اسی فلم سے ہی ان میں 'ہیمین' کی پہلی جھلک نظر آئی اور دھرمیندر کو پہلی فلم فیئر نامزدگی ملی۔ساٹھ کی دہائی کے آخر تک دھرمیندر کامیابی کے زینے چڑھنے لگے تھے، مگر مقابلہ سخت تھا۔جب انھوں نے اپنے کریئر آغاز کیا تو شمّی کپور کا چرچا تھا۔1970 آتے آتے راجیش کھنہ کا طوفان آیا، اور جب وہ بلندیوں پر تھے تو امیتابھ بچن کی آندھی چلی۔لیکن ان سب کے درمیان شاید دھرمیندر واحد اداکار ہیں جو ساٹھ سے اسی کی دہائی تک مسلسل ہٹ فلمیں دیتے رہے اور اپنا دبدبہ قائم رکھا۔دھرمیندر کے کریئر کی میری پسندیدہ فلمیں 'انو پما' اور 'ستیہ کام' ہیں، اور دونوں فلمیں رشی کیش مکھرجی نے بنائیں۔'ستیہ کام' (1969) میں آزاد ہندوستان کے ایک نوجوان کو پیش کیا گیا ہے جو سچائی کو سب سے اوپر مانتا ہے، سچائی کی راہ پر چلنے والا نوجوان (دھرمیندر) اتنا اصول پرست ہے کہ اپنی ہر شے داو? پر لگا دیتا ہے۔یہ حیرت کی بات ہے کہ کوئی کردار بیک وقت کشمکش، خفگی، محبت، خوف، ہمدردی اور عزت جیسے اتنے متضاد جذبات کیونکر پیدا کر سکتا ہے۔رشی کیش مکھرجی بھی اسے اپنی اور دھرمیندر کی بہترین فلم مانتے تھے۔'انو پما' میں وہ دل کو چھو لینے والے ایسے مصنف ہیں جو ایک ایسی لڑکی کے دل تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جس نے سب کے لیے اپنے دل کے دروازے بند کر رکھے تھے۔جب وہ 'یا دل کی سنو دنیا والو، یا مجھ کو ابھی چپ رہنے دو' گاتے ہیں تو ان کی صدا اور ادا دل کی گہرائیوں تک کو چھو جاتی ہے۔یا پھر 'آیئے آپ کی آنکھوں کے نام' جیسے نغموں میں مستی سے جھلکتا ان کا رومانی انداز آپ کو سرشار کیے بغیر نہیں رہتا۔یہ وہ دور تھا جب ان کی فلمیں 'حقیقت'، 'دل نے پھر یاد کیا'، 'ممتا'، 'میرے ہم دم میرے دوست' وغیرہ آئیں، جن میں بمل رائے، رشی کیش مکھرجی اور چیتن آنند جیسے ہدایتکاروں نے انھیں نکھارا۔پھر آیا 1970 کا عشرہ، جب دھرمیندر کا منفرد انداز ایکشن، رومان، مزاح کے ساتھ کمرشیل سنیما کو سب کچھ دیتا نظر آ?ا۔'جیون مرتیو'، 'سیتا اور گیتا'، 'چرس'، 'بلیک میل'، 'چپکے چپکے' اس کی چند مثالیں ہیں اور یہ سب کی سب ایک کے بعد ایک ہٹ رہیں۔1975 میں فلم 'شعلے' آئی تو ویرو کا کردار انھیں شہرت کی انتہا پر لے گیا۔چاہے پانی کی ٹنکی پر چڑھنے والا منظر ہو، جس میں 'سوسائڈ! پولیس کمِنگ!' والے مکالمے ہوں یا بسنتی کے ساتھ ٹانگے پر عشق بھرا سین، اس فلم نے دھرمیندر کے ستارے کو چار چاند لگا دیے۔دھرمیندکا ان کے زمانے میں دنیا کے ہینڈسم اور وجیہ ترین مردوں میں شمار ہوا۔ان کے آئیڈل دلیپ کمار نے ایک تقریب میں کہا تھا کہ جب وہ خدا سے ملیں گے تو پوچھیں گے کہ انھیں دھرمیندر جیسا حسین کیوں نہ بنایا۔دھرمیندر نے بی بی سی سے کہا تھا: 'لوگ کہتے ہیں تو شاید درست ہی ہوگا۔ہیمین کہتے ہیں، یونانی دیوتا تک کہتے ہیں۔ میں تو اپنی خوبیوں میں بھی خامیاں تلاش کرتا رہتا ہوں کہ کہیں چاہنے والوں کا مقام نہ کھودوں۔'اگرچہ رقص کے معاملے میں ان کا ہنر گہنایا سا مانا جاتا تھا، لیکن 'جٹ یملا، پگلا دیوانہ' جیسے گانے پر ان کا رقص بہت مشہور ہوا۔اسی گانے کے بارے میں انھوں نے کہا تھا: 'میں نے عوام کے سامنے ناچنے سے انکار کر دیا تھا، تو میرے اور ریکھا کے لیے کرین لگائی گئی۔پھر میں ایسا کھل گیا کہ شرم چلی گئی۔اور آپ کا دھرَم بے شرم ہو گیا۔'اسی زمانے میں فلم انڈسٹری کی خوبصورت ترین اداکارہ ہیما مالنی کے ساتھ ان کی محبت بھی پروان چڑھی اگرچہ دھرمیندر کی شادی پرکاش کور سے ہو چکی تھی۔جب دھرمیندر نے1980 میں 'ڈریم گرل' ہیما سے شادی کی، تو کافی تنازع کھڑا ہوا۔ہیما مالنی کی سوانح 'ہیما مالنی: بیونڈ دی ڈریم گرل' میں رام کمل مکھرجی لکھتے ہیں: کہ 1974 میں جیتندر اور ہیما کے والدین نے ان کی شادی کا فیصلہ کر لیا تھا، مگر تب تک دھرمیندر ہیما کی زندگی میں آ چکے تھے۔دھرمیندر کو خبر ملی تو وہ سیدھے مدراس پہنچ گئے جہاں شادی ہونی تھی۔ انھوں نے ہیما سے اکیلے بات کی، اور ان کی جیتندر سے شادی نہ ہو سکی۔'بعد میں دھرمیندر پروڈیوسر بھی بنے اور اپنے بیٹوں سنی اور بوبی دیول کو 'وجیتا فلمز' کے بینر تلے متعارف کرایا۔اپنی بیٹیوں ایشا اور اہانا کے فلموں میں آنے کے وہ حق میں نہیں تھے۔ایک وقت ایسا آیا جب شہرت کے ساتھ ساتھ شراب نوشی نے ان کے کریئر کو نقصان پہنچانا شروع کر دیا، جسے وہ خود بھی تسلیم کرتے ہیں۔نوّے کے بعد دھرمیندر نے 'پاپی دیوتا'، 'ویرو دادا'، 'ڈاکو بھیرو سنگھ'، 'مہا شکتی شالی' جیسی بی گریڈ فلمیں کیں، جو ان کے پرستاروں کے لیے مایوس کن ثابت ہوئیں۔راجیو وجیکر اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ '1990' سے 2003 تک کا دور دھرمیندر کے کریئر کا زوال سمجھا جا سکتا ہے۔1999 میں کانتی شاہ کی 'مُنّی بائی' سے وہ پوری طرح بی گریڈ فلموں میں چلے گئے۔'راجکمار سنتوشی لکھتے ہیں: 'میں ان کا فین ہوں، مگر ماننا پڑے گا کہ انھوں نے اپنے کرشمے کو کھو دیا اور سی گریڈ فلمیں کر کے اپنے پرستاروں کا دل توڑا۔ پچیس برس میں جو وقار کمایا تھا، اس پر دھچکا لگا۔ یہ افسوس ناک بات ہے۔'عمر کے ساتھ ان کی اداکاری نکھار کے بجائے زوال کا شکار ہو گئی۔لندن میں ایک انٹرویو کے دوران دھرمیندر نے مجھ سے کہا تھا کہ 'اداکاری میری محبوبہ ہے۔کبھی یہ روٹھ جاتی ہے، کبھی میں روٹھ جاتا ہوں، مگر میں نے اسے کبھی چھوڑا نہیں۔'انھوں نے واقعی اداکاری کو کبھی نہیں چھوڑا۔کبھی کبھار اپنی محبوبہ سے ملنے واپس آ جاتے اور اچھا کردار ملے تو وہی پرانا جادو جگا دیتے۔'جانی غدّار' میں جب ان کے گروہ کے لوگ ان کی عمر پر شک کرتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: 'اٹس ناٹ دی ایج، اٹس دی مائیلیج' یعنی 'عمر نہیں، سفر دیکھو' یعنی قابلیت عمر سے نہیں ناپی جاتی۔'لائف ان اے میٹرو' میں نفیسہ علی کے ساتھ آخری عمر کے چند لمحے گزارنے والے عاشق کا کردار ہو یا 'رانی اور راکی کی پریم کہانی' میں یادداشت کھو بیٹھا بوڑھا عاشق، ان فلموں میں ان کی وہی پرانی طرز ادا جھلک آئی ہے۔فلموں کے علاوہ انھوں نے سیاست میں بھی قدم رکھا۔اٹل بہاری واجپئی کے کہنے پر بی?انیر سے لوک سبھا کا انتخاب لڑا اور جیتے، مگر وہ اسے اپنی بڑی بھول مانتے تھے۔اداکاری کے علاوہ اردو زبان اور شاعری سے دھرمیندر کو ہمیشہ محبت رہی۔ایک بار جب ان سے اردو زبان سے عشق کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کہا: 'احسان مند ہوں زبان اردو تیرا/ تری زباں میں بیانِ احساسِ دل آ گیا' دھرمیندر ایسے ہی جذباتی، رومانوی، شاعرانہ دل رکھنے والے ایکشن سٹار تھے۔شہرت اور سٹارڈم پر ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا تھا: 'ہوتی ہے تعریف اہمیت کی، لیکن انسانیت کی قدر ہوتی ہے۔ترجیح نہ دے عہدے کو انسانیت پر، بندے پر خدا کی تب نظر ہوتی ہے' ان کی اداکاری میں ایک سادگی، ایک لطافت تھی جو کبھی پردے پر نمایاں ہوئی، کبھی ہیمین کے ماسک کے پیچھے چھپ گئی، مگر دھرمیندر کی تلاش کبھی ختم نہیں ہوئی۔جیسا کہ ان ہی کی فلم میں ایک مکالمہ ہے: 'کچھ پانے کی چاہ، کچھ اور بہتر کی تلاش۔۔۔اسی چکر میں انسان اپنا سب کچھ کھو دیتا ہے جو اس کے پاس ہوتا ہے۔تلاش کبھی ختم نہیں ہوتی، وقت ختم ہو جاتا ہے۔'یہ بھی اتفاق ہے کہ دھرمیندر کے چاہنے والے انھیں آخری بار اسی سال دسمبر میں آنے والی ان کی فلم 'اکّیس' میں پردے پر شاید آخری بار دیکھ سکیں گے۔

تلنگانہ میں 11، 14 اور 17 ڈسمبر کو 3 مراحل میں پنچایتی چناؤ

نوٹیفکیشن جاری، 12 ہزار سرپنچ اور ایک لاکھ 12 ہزار وارڈ ممبرس کا انتخاب، الیکشن کمشنر کا بیان

حیدرآباد ۔ تلنگانہ اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے پنچایت راج اداروں کے چناو؟ کے لئے نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ اسٹیٹ الیکشن کمشنر رانی کمودنی نے نوٹیفکیشن جاری کیا جس کے تحت ریاست بھر میں 12728 سرپنچ کے عہدوں اور 112242 وارڈ ممبرس کے عہدوں کے لئے 3 مراحل میں انتخابات ہوں گے۔ 11، 14 اور 17 ڈسمبر کو رائے دہی ہوگی۔ رائے دہی کا وقت صبح 7 تا دوپہر ایک بجے رہے گا اور اُسی دن دوپہر 2 بجے سے رائے شماری کا ا?غاز ہوگا اور نتیجہ کا اعلان کردیا جائے گا۔ الیکشن کمشنر نے کہا کہ نوٹیفکیشن کی اجرائی کے ساتھ ہی ریاست بھر میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہوچکا ہے۔ الیکشن کمیشن نے 29 ستمبر کو مجالس مقامی کے چناو؟ کا شیڈول جاری کردیا تھا تاہم 9 اکٹوبر کو شیڈول پر حکم التواء ؎ جاری کیا گیا۔ کمیشن نے پنچایت راج اداروں کے علاوہ ایم پی ٹی سی، زیڈ پی ٹی سی اور میونسپلٹیز کے چناو؟ کا شیڈول جاری کیا تھا تاہم 42 فیصد بی سی تحفظات پر ہائیکورٹ سے حکم التواء ؎ کے بعد حکومت نے پہلے مرحلہ میں صرف پنچایت راج اداروں کے انتخابات کا فیصلہ کیا جس کے تحت کمیشن نے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ رانی کمودنی نے بتایا کہ ریاست بھر میں دیہی علاقوں کے رائے دہندوں کی تعداد 1.66 کروڑ ہے۔ پہلے مرحلہ میں 4236 سرپنچ کی جائیدادوں اور 37440 وارڈس ممبرس کے لئے انتخابات ہوں گے۔ پہلے مرحلہ کے چناو؟ کے لئے 27 نومبر سے پرچہ نامزدگی کے ادخال کا ا?غاز ہوگا۔ دوسرے مرحلہ کے لئے 30 نومبر جبکہ تیسرے مرحلہ کے لئے 3 ڈسمبر سے پرچہ جات نامزدگی داخل کئے جاسکیں گے۔ دوسرے مرحلہ میں 4333 سرپنچ اور 38350 وارڈ ممبرس کے لئے رائے دہی ہوگی جبکہ تیسرے مرحلہ میں 4159 سرپنچ اور 36452 وارڈ ممبرس کی جائیدادوں کے لئے چناو؟ ہوگا۔ تلنگانہ کی 25 گرام پنچایتوں میں ہائیکورٹ کے احکامات کے پیش نظر انتخابات نہیں ہوں گے اور عدالت کے قطعی فیصلہ کے بعد ہی چناو؟ کا فیصلہ کیا جائے گا۔ پہلے مرحلہ میں 29 نومبر، دوسرے میں 2 ڈسمبر اور تیسرے مرحلہ کے لئے 5 ڈسمبر تک پرچہ جات نامزدگی کے ادخال کی سہولت رہے گی۔ دوسرے دن پرچہ جات نامزدگی کی جانچ ہوگی اور اُسی دن امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا جائے گا۔ پہلے مرحلہ میں 3 ڈسمبر، دوسرے مرحلہ میں 6 ڈسمبر اور تیسرے مرحلہ میں 9 ڈسمبر تک نام واپس لینے کی اجازت رہے گی۔ کمیشن نے رائے دہی اور نتیجہ کے اعلان کو ایک ہی دن میں مکمل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

رنگاریڈی آبی ذخائر پر تجاوزات کا الزام۔

تلنگانہ جاگروتھی نے ہائیڈرا کمشنر سے شکایت کی

تلنگانہ جاگروتی رنگا ریڈی کے ضلع صدر کپتی پانڈو رنگا ریڈی نے الزام لگایا کہ حکام کی جانب سے متعدد مہم چلانے کے باوجود ضلع رنگا ریڈی میں جھیلوں، تالابوں اور آبپاشی کی نہروں پر بڑے پیمانے پر تجاوزات بلا روک ٹوک جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی رہنماؤں کے پیروکار اور رئیل اسٹیٹ آپریٹرز، آبپاشی حکام کے مبینہ تعاون سے، پانی کے ذخائر پر غیر قانونی طور پر قبضہ کر رہے ہیں، فل ٹینک لیول (FTL) علاقوں کو بھر رہے ہیں اور انہیں پلاٹوں میں تبدیل کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق ممنوعہ علاقوں میں تعمیرات کو جائز بنانے کے لیے جعلی اور پچھلی تاریخ والے این او سیز کا استعمال کیا جا رہا تھا، جس کے نتیجے میں کئی جھیلیں غائب ہو گئیں اور کروڑوں روپے کی سرکاری املاک کو نقصان پہنچا۔ بدھ کو پانڈو رنگا ریڈی کی قیادت میں تلنگانہ جاگروتی ریاست کے نائب صدر کے سرینواس، سی ایچ وشنو مورتی اور بابو راؤ کے ساتھ ایک وفد نے ہائیڈرا کمشنر اے وی سے ملاقات کی۔ رنگناتھ نے اپنے دفتر میں جاکر تفصیلی شکایت پیش کی۔ یہ شکایت 21 اور 22 نومبر کو رنگا ریڈی ضلع میں اپنے "جنا باتا" دورے کے دوران ایم ایل سی کے کویتا کے نوٹس میں لائی گئی شکایات پر مبنی ہے۔ مکینوں نے مبینہ طور پر بتایا کہ کس طرح مہیشورم اور راجندر نگر اسمبلی حلقوں میں کئی جھیلوں پر گزشتہ بی آر ایس حکومت کے دوران قبضہ کیا گیا تھا۔ اپنے دورے کے دوران، محترمہ کویتا کو مبینہ طور پر مقامی ایم ایل اے سے تعلق رکھنے والے افراد کی جانب سے زمینوں پر قبضے کی متعدد شکایات موصول ہوئیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے بڑے پیمانے پر تجاوزات اور عوامی آبی وسائل کے ضائع ہونے پر تنقید کی، جس سے جاگروتی قیادت کو معاملہ ہائیڈرا تک لے جانے پر مجبور کیا گیا۔ اپنے لیٹر ہیڈ پر سرکاری شکایت بھیجنے کے اس کے فیصلے نے سیاسی حلقوں میں توجہ مبذول کرائی ہے، خاص طور پر جب وہ حال ہی میں سابق حکومت کے دور میں ہونے والی بے ضابطگیوں کے بارے میں آواز اٹھاتی رہی ہیں۔ تجزیہ کار نوٹ کرتے ہیں کہ ماضی کی بدعنوانی کی اس کی بڑھتی ہوئی جانچ اس کے سیاسی نقطہ نظر میں ایک اسٹریٹجک تبدیلی کی نشاندہی کرسکتی ہے۔ شکایت میں درج بڑی تجاوزات...

مہیشورم حلقہ: * سردار نگر اور منکھل دیہات کے درمیان واقع تمالا جھیل مبینہ طور پر تجاوزات اور ولا پلاٹوں میں تبدیل ہونے کے بعد غائب ہوگئی۔ جھیل اصل میں 8 ایکڑ پر پھیلی ہوئی تھی۔ * چندنا جھیل، جلیلا گوڈا (38 ایکڑ): 20 ایکڑ پر تجاوزات۔ * منترلا جھیل (35 ایکڑ): 10 ایکڑ سے زیادہ غیر قانونی طور پر قابض۔ * تھلہ جھیل (25 ایکڑ): تقریباً 100% تجاوزات، مقامی لوگوں نے اطلاع دی۔ * میرپیٹ جھیل (40 ایکڑ): 10 ایکڑ پر قبضہ۔ * کوماتی کنٹا جھیل، الماس گوڈا (40 ایکڑ): صرف 8 ایکڑ باقی ہے۔ * ایرا کنٹا (10 ایکڑ): گھٹ کر صرف 4 ایکڑ رہ گیا۔ * پوچما کنٹا: تقریباً مکمل طور پر تجاوزات کا شکار۔

بالا پور منڈل - جلیلا گوڈا: * سندرا جھیل (سروے نمبر 155/1، 155/2؛ 32 ایکڑ 5 گنٹے): ایک کارپوریٹر کے بیٹے نے مبینہ طور پر ایک ایکڑ کی پاس بک حاصل کرنے کے لیے جعلی دستاویزات تیار کیں۔ مبینہ طور پر جھیل کے "شکم" علاقے میں تین ایکڑ پر قبضہ کر کے فنکشن ہال کی پارکنگ کی جگہ کے لیے استعمال کیا گیا۔

راجندر نگر انتخابی حلقہ: * اورا چیرو، شیورام پلی (سروے نمبر 12): 12 ایکڑ پر تجاوزات۔ * سلون جھیل، ستون نمبر 302 کے قریب (سروے نمبر 115): 13 ایکڑ 26 گنٹوں پر قبضہ۔ * سورما کنٹا (سروے نمبر 40): 6 ایکڑ تجاوزات۔ نرسا بوی کنٹہ، بابل ریڈی نگر (سروے نمبر 48): 110 ایکڑ پر قبضہ۔

جی ایچ ایم سی جنرل باڈی اجلاس میں ہنگامہ آرائی

وندے ماترم پڑھنے کے مسئلہ پر بی جے پی اور مجلس کے ارکان میں بحث وتکرار

حیدرآباد ۔ ہنگامہ آرائیوں کے دوران شروع ہوئے مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرا? باد کے جنرل باڈی اجلاس میں وقفہ سوالات کے ا?غاز سے قبل ''وندے ماترم'' پڑھا گیا۔ جی ایچ ایم سی اجلاس کے ا?غاز پر بھارتیہ جنتا

پارٹی رکن پارلیمنٹ و اراکین بلدیہ نے 'وندے ماترم' کے 150 برس مکمل ہونے پر اجلاس کی ابتداء ؎ میں اس ترانہ کو پڑھنے کا مطالبہ کیا جس پر میئر وجیہ لکشمی نے اس کی اجازت دے دی۔ مجلسی رکن قانون ساز کونسل اور اراکین بلدیہ نے بی جے پی کے مطالبہ پر احتجاج کرتے ہوئے 'وندے ماترم' پڑھنے سے انکار کرتے ہوئے ہنگامہ ا?رائی شروع کردی لیکن جب وندے ماترم شروع کیا گیا تو اپنی جگہ پر بیشتر اراکین کھڑے ہوگئے اور بعدازاں کونسل کے اجلاس میں تلنگانہ کا ترانہ بجایا گیا اور تمام اراکین بصد عقیدت واحترام کھڑے رہے۔ اجلاس کے دوران مجلس اور بی جے پی کے کارپوریٹرس کے درمیان ہنگامہ ا?رائی ہوئی اور میئر نے مجلسی اراکین کو مارشلس کے ذریعہ باہر نکالنے کی ہدایت دی۔ اجلاس کے ا?غاز سے قبل بی جے پی کے اراکین بلدیہ بھینس کے ساتھ جی ایچ ایم سی کے صدر دفتر پہنچے جہاں بھینس کو یادداشت پیش کرتے ہوئے منفرد طریقہ کا احتجاج کیا' بھینس کو پیش کی گئی یادداشتوں میں شہر حیدرا? باد کے مسائل تحریر کئے گئے تھے اور اس احتجاج کے ذریعہ یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ شہر حیدرا? باد کے مسائل کے سلسلہ میں بلدی عہدیداروں کو متوجہ کروانا اور بھینس کو متوجہ کروانا یکساں ہے۔ بی ا? رایس اراکین بلدیہ و اراکین قانون ساز کونسل نے بھی ریاستی حکومت کی جانب سے صنعتی اراضیات کے موقف کو تبدیل کرنے کے معاملہ میں کئے گئے فیصلہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے صدر دفتر مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرا? باد پہنچے اور حکومت پر الزام عائد کیا کہ ریاستی حکومت شہر حیدرا? باد کے اطراف و اکناف موجود صنعتی اراضیات کے موقف کو تبدیل کرنے کی راہ ہموار کرتے ہوئے لاکھوں کروڑ روپئے کے اسکام میں ملوث ہورہی ہے۔ بی ا? رایس اراکین بلدیہ جو کہ پلے کارڈس تھامے ہوئے کونسل پہنچے لیکن میئر نے ان کے پلے کارڈس لہرانے پر پر اعتراض کرتے ہوئے باہر چلے جانے کی ہدایت دی۔ بی ا? رایس اراکین کے شدید احتجاج کو دیکھتے ہوئے میئر نے مارشلس کے ذریعہ ان کے ہاتھوں میں موجود پلے کارڈس حاصل کرنے کی ہدایت دی اس دوران بی ا? رایس اراکین بلدیہ اور مارشلس کے درمیان معمولی جھڑپ ہوئی۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in